جمعرات | 30-اپریل 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 30 اپریل 1998ء 3 محرم 1419ھ 30 شہادت 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 92

تواضع و انکساری

حضرت عبداللہؓ بن ابی اوفیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں تکبر نام کو بھی نہ تھا۔ آپؐ ناک چڑھاتے او رنہ اس بات سے برامناتے اور بچتے کہ آپ بیواؤں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کے کام آئیں اور ان کی مدد کریں۔ یعنی بے سہارا عورتوں اور مسکینوں اور غریبوں کی مدد کے لئے ہروقت کمربستہ رہتے اور اس میں خوشی محسوس کرتے۔

(مسند دارمی)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے۔ جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا خجالتؔ[1]' توبہ' پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا کہ دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گویہ زہر ہے' مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت[2] کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عجب[3] کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؑ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے' وہ آخر اسے چھوڑے گا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 3)

[1] شرمندگی [2] سرکشی [3] تکبر

عبادت کا مدار حسن و احسان پر ہے۔ جو بدرجہ کامل اللہ میں پایا جاتا ہے

(حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب - امام جماعت احمدیہ الاول)

تمام ادیان مروجہ اور مذاہب موجودہ کا مقابلہ کرنا چاہیں اور غور کر کے دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ کیا بلحاظ اصول کے اور کیا بلحاظ حفظ اصول اور فروع کے وہ (دین حق) کے مقابلہ میں کچھ حقیقت ہی نہیں رکھتے اور بالکل ہیچ دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے اہم ترین امور میں سے اللہ جلشانہ کا ماننا اس کو اسماء حسنیٰ اور صفات و محامد میں یکتا و بے ہمتا ماننا ہے جس کا خلاصہ لاالہ الااللہ میں موجود ہے۔ جس کا نام افضل الذکر ہے اور جس کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ کل نبیوں کی تعلیم کا خلاصہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے (-) اس کی حقیقت یہ ہے انسان اللہ کی ہستی کی برابر اور ہستی کو یقین نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کو تمام اسماء میں افعال میں یکتا وجود و بقاء میں یکتا۔ تمام نقائص سے منزہ اور تمام خوبیوں سے معمور یقین کرے وہی معبود حقیقی ہے اس کے سوا کسی دوسرے کی عبادت جائز نہیں۔ عبادت کا مدار ہے حسن و احسان پر۔ پھر یہ دونوں باتیں بدرجہ کامل کس میں موجود ہیں۔ اللہ ہی میں۔ احسان دیکھ لو تم کچھ نہ تھے تم کو اس نے بنایا۔ کیسا خوبصورت۔ تنومند اور دانشمند انسان بنا دیا۔ بچے تھے ماں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا کیا۔ سانس لینے کو ہوا۔ پینے کو پانی۔ کھانے کو قسم قسم کی لطیف غذائیں۔ طرح طرح کے نفیس لباس۔ اور آسائش کے سامان کس نے دیئے؟ خدا نے!! میں کہتا ہوں کیا چیز ہے جو انسان کو فطرۃً مطلوب ہے اور اس نے نہیں دی۔ سچی بات یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے احسان اور افضال کو کوئی گن ہی نہیں سکتا۔ حسن دیکھو تو کیسا اکمل۔ ایک ناپاک قطرہ سے کیسی خوبصورت شکلیں بناتا ہے۔ کہ انسان محو ہو کر رہ جاتا ہے۔ پاخانہ سے کیسی سبز اور نرم دل خوش کن کونپل نکالتا ہے۔ انار کے دانے کس لطافت اور خوبی سے لگاتا ہے۔ ادھر دیکھو ادھر دیکھو آگے پیچھے دائیں بائیں۔ جدھر نظر اٹھاؤ گے اس کے حسن کا ہی نظارہ نظر آئے گا۔ اور یہ بالکل سچی بات پاؤ گے۔ (جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کر رہا ہے) ساری دنیا میں جس قدر مذاہب باطلہ ہیں انہیں دیکھو گے تو معلوم ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے کسی اسم یا صفت کا انکار کیا ہے اور اسی انکار نے ان کو بطلان پر پہنچا دیا ہے۔ ایک بت پرست اگر خدا تعالیٰ کو علیم۔ خبیر۔ سمیع۔ بصیر۔ قادر جانتا ہے تو کیوں پتھر شجر۔ ہوا۔ سورج۔ چاند اور ارذل ترین چیزوں کے سامنے سجدہ کرتا اور اس کی استتی کرتا ہے۔ اور کوئی جواب نہیں ملتا تو یہی عذر تراش لیا کہ ہماری عبادت صرف اسی لئے ہے کہ یہ اصنام و معبود ہم کو خدا تعالیٰ کے حضور پہنچادیں اور مقرب بارگاہ الٰہی بنادیں۔

(از خطبہ 21-اپریل 1899ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

جمعرات - 30 اپریل 1998ء

8-40 صبح۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس
12-20 دوپہر۔ المائدہ۔
1-50 دوپہر۔ اردو کلاس۔
3-00 دوپہر۔ کوئز تاریخ احمدیت۔

جمعہ - یکم مئی 1998ء

12-05 دوپہر۔ تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء ۔
2-10 دوپہر۔ اردو کلاس
5-00 شام۔ خطبہ لائیو
8-50 رات۔ خطبہ جمعہ دوبارہ

ٹینڈر نوٹس برائے سوزوکی ایمبولینس

○ فضل عمر ہسپتال کی ایمبولینس (سوزوکی) فروخت کرنی مقصود ہے۔ سربمہر ٹینڈر بمعہ دس ہزار روپے کا ڈرافٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ بطور زر ضمانت آفس میں داخل کریں۔ ٹینڈر کی آخری تاریخ 8 مئی 1998ء ہے۔ ٹینڈر ایڈمنسٹریٹر آفس میں 9 مئی 98ء صبح 10 بجے کھولے جائیں گے۔ کامیاب بڈ والے کو تین دن کے اندر پوری قیمت ادا کرنی ہوگی ورنہ زر ضمانت ضبط ہو جائے گی۔ ناکام بڈ والے حضرات کی زر ضمانت واپس کر دی جائے گی۔ ایڈمنسٹریٹر کو اختیار ہو گا کہ نامناسب قیمت ملنے پر تمام ٹینڈر منسوخ کردے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اندر کے صفحات پر

☆ استقامت کے شہزادے — صفحہ 3
☆ تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ — صفحہ 4
☆ دیانتدارانہ صحافت کی ضرورت — صفحہ 4
☆ احمدیہ ٹیلی ویژن۔ نشریات کی وصولی — صفحہ 5
☆ تبصرہ "النحل" امریکہ — صفحہ 5
☆ تپ دق۔ نئے خطرات — صفحہ 6

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

تاریخ عالم - یکم مئی

● 1707ء:۔ کو سکاٹ لینڈ اور انگلستان میں الحاق ہوا جس کے نتیجہ میں برطانیہ عظمیٰ وجود میں آیا اور دونوں ملکوں کی پارلیمان متحد کر دی گئی جس کے اجلاس ویسٹ منسٹر میں ہونے لگے۔ لیکن اس الحاق کے باوجود سکاٹ لینڈ نے اپنی ربسوم و روایات کو برقرار رکھا۔ سکاٹ لینڈ کا ملکی لباس، اوضاع و اطوار اب تک جداگانہ ہیں۔

● 1886:۔ کو امریکہ کے شہر شکاگو میں مزدوروں نے اپنے اوقات کار 8 گھنٹے روزانہ تک محدود کرنے کے لئے ایک عظیم الشان مظاہرہ کیا لیکن پولیس نے بلاوجہ گولی چلا کر سینکڑوں مزدوروں کو ہلاک اور زخمی کر دیا۔ اسی دوران شکاگو کی انتظامیہ نے سات مزدور رہنماؤں کو تختہ دار پر لٹکا دیا۔ لیکن آخر کار مزدوروں کی یہ قربانیاں رنگ لائیں اور امریکی حکومت مزدوروں کا مطالبہ یعنی ان کے اوقات کار 8 گھنٹے مقرر کرنے پر مجبور ہو گئی۔
آہستہ آہستہ یکم مئی کا دن شکاگو کے مزدور شہیدوں کی یاد میں ہر سال منایا جانے لگا اور جلد ہی اس دن نے بین الاقوامی حیثیت اختیار کر لی۔

● 1901ء:۔ فاؤنٹین پین کے موجد امریکن شہری واٹرمین کی وفات ہوئی اس نے سب سے پہلے 1884ء میں مکمل فاؤنٹین پین تیار کیا۔ جس سے سیاہی کنٹرول کے ساتھ لکھنے میں مد ہوتی ہے۔ اس وقت سے اب تک فاؤنٹین پین کی شکل و صورت میں تبدیلی تو ہوئی ہے لیکن طریقہ واٹرمین ہی کا استعمال ہوتا ہے۔

● 1931ء:۔ کو نیویارک (امریکہ) کی 102 منزلہ ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ مکمل ہوئی۔ جسے طویل عرصہ تک دنیا کی بلند ترین عمارت ہونے کا اعزاز حاصل رہا۔ اس زمانے میں اس پر 40 کروڑ 94 لاکھ اور 89 ہزار ڈالر خرچ ہوئے۔ اس کی اصل بلندی 1250 فٹ ہے لیکن یکم مئی 1951ء کو اس پر 222 فٹ بلند ٹیلی ویژن اینٹینا نصب کیا گیا جس سے کل بلندی بڑھ کر 1472 فٹ ہو گئی۔
1945ء میں ایک امریکی ایئر فورس بمبار طیارہ اس عمارت کی 78 ویں منزل سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گیا۔

تاریخ احمدیت - یکم مئی

● 1926ء کو قادیان میں غرباء اور یتامیٰ کے لئے دار الشیوخ قائم کیا گیا۔ جس کا مقصد غریب و یتیم بچوں، دوسرے محتاجوں اور معذوروں کی ضروریات پوری کرنا تھا۔ اس کے بانی حضرت میر محمد اسحاق صاحب تھے۔ اس سے قبل ان افراد کے لئے کوئی تسلی بخش انتظام نہیں تھا۔ حضرت میر صاحب نے اس طرف توجہ فرمائی آپ اپنی ذاتی کوشش کے ذریعے ان افراد کے اخراجات وغیرہ مہیا کر کے انہیں تعلیم دلاتے تھے اور اپنے عزیزوں کی طرح ان کی دیکھ بھال کرتے تھے، نابینا بچوں کو قرآن مجید حفظ کرانے کا انتظام کرتے تھے۔ اس میں پرورش پانے والے متعدد بچے مدرسہ احمدیہ جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں پڑھتے تھے۔
(تاریخ احمدیت جلد نمبر 5 صفحہ 539)

● 1938ء کو حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی ریٹائرمنٹ ہوئی اور اسی دن حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اس مرکزی درس گاہ کے پرنسپل کے عہدے پر فائز ہوئے۔ جہاں آپ 1944ء تک فائز رہے اس دور میں بھی جامعہ احمدیہ نے ہر لحاظ سے نمایاں ترقی کی۔ اور آپ کے تربیت یافتہ بہت سے شاگرد اس وقت سلسلہ احمدیہ کی خدمات کر رہے ہیں۔
(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 501)

● 1969ء۔ تحریک وقف عارضی کے پہلے تین سال مکمل ہونے پر دوسرے پانچ سالہ دور کا آغاز ہوا۔
(تاریخی معلومات صفحہ 122)

● 1970ء۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث پہلے دورۂ افریقہ کے دوران گیمبیا پہنچے۔ آپ کا یہ سفر نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ اور لائبیریا کے کامیاب دورے کے بعد گیمبیا کی طرف تھا۔
(روزنامہ الفضل ربوہ 6- مئی 1970ء)

تاثیرِ محبّت

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پاکیزہ کلام

دوستی بھی ہے عجب جس سے ہوں آخر دُو یَتی
آ ملی اُلفت سے اُلفت ہو کے دُو دل پر سوار

کوئی رہ نزدیک تر راہِ محبّت سے نہیں
طَے کریں اس راہ سے سالک ہزاروں دشتِ خار

اُس کے پانے کا یہی اے دوستو اِک راز ہے
کیمیا ہے جس سے ہاتھ آجائے گا زر بے شمار

تیر تاثیرِ محبّت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو! نہ ہونا سُست اس میں زِینہار

ہے یہی اِک آگ تا تم کو بچاوے آگ سے
ہے یہی پانی کہ نکلیں جس سے صدہا آبشار

اِس سے خود آ کر ملے گا تم سے وہ یارِ اَزل
اِس سے تم عرفانِ حق سے پہنو گے پھُولوں کے ہار

وہ کتابِ پاک و برتر جس کا فرقاں نام ہے
وہ یہی دیتی ہے طالب کو بشارت بار بار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

گذشتہ سے پیوستہ

استقامت کے شہزادے

ایمان کی خاطر صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے زندہ جاوید نمونے

بے قراری

حضرت عثمانؓ بن مظعون نے اسلام قبول کیا تو دشمنوں کے مظالم سے بچنے کے لئے ولید بن مغیرہ کی پناہ میں آگئے۔ مگر جب انہوں نے دیکھا کہ دوسرے صحابہ تکالیف برداشت کر رہے ہیں اور میں امن سے پھر رہا ہوں تو انہوں نے ولید بن مغیرہ سے کہا کہ تم اپنی پناہ واپس لے لو اور اس کا اعلان مسجد حرام میں کر دیا گیا۔

اس واقعہ کے تھوڑے دن بعد ایک مشرک نے ان کی آنکھ پر ایسا مکہ مارا کہ ڈیلے سے باہر نکل آئی۔ اس پر ولید جو وہاں موجود تھا کہنے لگا اگر تم میری پناہ واپس نہ کرتے تو یہ تکلیف نہ ہوتی تو حضرت عثمانؓ بن مظعون نے فرمایا تم اس کی بات کرتے ہو میری تو دوسری آنکھ بھی خدا کی راہ میں قربان ہونے کے لئے بے قرار ہے۔

(البدایہ والنہایہ جلد 3 صفحہ 92 از حافظ ابن کثیر طبع اولیٰ-1966- مکتبہ المعارف بیروت)

کُل پھر

حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے خانہ کعبہ میں قرآن کریم کی چند آیات بلند آواز سے کفار کو سنائیں۔ تو انہوں نے اس قدر مارا کہ چہرے پر نشان پڑ گئے۔ جب دوسرے صحابہؓ نے ہمدردی کا اظہار کیا تو فرمایا۔

اگر کہو تو کل پھر اسی طرح ان لوگوں کو اونچی آواز میں قرآن سناؤں۔

(اسد الغابہ از محمد بن عبدالکریم الجزری جلد 3 صفحہ 256 تذکرہ عبداللہ بن مسعود- مکتبہ اسلامیہ طہران)

حقیقت یہ ہے کہ سچا ایمان دل میں ایک غیر معمولی جرات اور بے خوفی پیدا کر دیتا ہے۔ جو ایک کمزور بے کس کو طاقتور مخالف کے مقابل کھڑا کر دیتا ہے۔ اس کی ایک اور مثال ملاحظہ ہو۔

سچ کی طاقت

حضرت ابوذرؓ غفاری اسلام لانے سے قبل مخالفین سے اتنے خوف زدہ تھے کہ اپنے قبیلہ غفار سے مکہ میں حضور ﷺ ہی کی تلاش میں آئے مگر کسی سے آپؐ کا پتہ نہ پوچھتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے بڑی حکمت سے آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیا اور آپ نے اسلام قبول کر لیا۔

مگر اسلام قبول کرتے ہی ایسی شجاعت پیدا ہوئی کہ مسجد حرام میں جا کر بہانگ دہل کلمہ توحید کا اعلان کیا۔ تو دشمن ان پر پل پڑے اور مارتے مارتے بے حال کر دیا۔ یہاں تک کہ جب وہ بے دم ہو کر زمین پر گر پڑے تو سمجھا کہ ان کا کام تمام ہو گیا ہے۔ تب واپس جانے لگے آپ بیان کرتے ہیں کہ مجھے جب ہوش آیا تو میں سر سے پاؤں تک لہولہان ہو چکا تھا۔

بعض روایتوں میں ہے کہ جب آپ مرنے کے قریب ہو گئے تو حضرت عباس نے آکر دشمنوں سے چھڑایا۔ مگر آپ پھر دوسرے دن اسی طرح مسجد حرام میں جا کر توحید کی منادی کرنے لگے تو دشمنوں نے پہلے کی طرح زدوکوب کرنا شروع کر دیا اور حضرت عباسؓ نے اس ظلم و ستم سے نجات دلائی مگر آپ کے پائے ثبات میں کوئی لغزش نہ آئی۔

(صحیح بخاری کتاب بنیان الکعبہ باب اسلام ابی ذر مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 338 مکتبہ النصر الحدیثہ ریاض)

حضرت عمر کے بہنوئی حضرت سعیدؓ بن زید نے بھی بہت تکالیف برداشت کیں۔ حضرت عمرؓ اسلام لانے سے قبل انہیں رسیوں سے باندھ دیتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الاکراہ باب من اختار الضرب....)

مقدس خواتین کے نمونے

مسلمان مردوں کے ساتھ خواتین بھی شانہ بشانہ عزم کے اس سفر میں شریک تھیں۔

نیزوں سے شکار

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت زینبؓ ہجرت کر کے مکہ سے مدینہ جا رہی تھیں کہ ھبار بن اسود نے حضرت زینبؓ کو نیزہ سے زمین پر گرا دیا۔ وہ حاملہ تھیں حمل ساقط ہو گیا۔

(زرقانی جلد 3 صفحہ 223)

انکار ممکن نہیں

حضرت عمرؓ کے اسلام لانے میں ان کی بہن کی استقامت اور فدائیت کا بڑا دخل ہے۔

ان کو جب پتہ لگا کہ ان کی بہن نے اسلام قبول کر لیا ہے تو وہ غصہ میں بھرے ہوئے گھر پہنچے۔ اور اسے اتنا مارا کہ گویا موت کے منہ میں پہنچ گئی مگر اس نے صاف صاف کہہ دیا کہ تم جو چاہو کر لو میں تو اسلام لا چکی ہوں اب اس سے کسی قیمت پر انکار نہیں کر سکتی۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد الھیثمی جلد 9 صفحہ 62-63 کتاب المناقب باب مناقب عمر- مکتبہ القدسی- قاہرہ 1353ھ)

غلامانِ رسولؐ

مسلمان غلاموں اور لونڈیوں نے بھی فدائیت اور جاں فروشی کے نئے نئے باب رقم کئے۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں۔

ان کو کفار لوہے کی زرہیں پہنا کر سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تھے مگر دھوپ کی شدت ان کی دینی حرارت اور جوش ایمانی کے سامنے بالکل ناکارہ اور بے حیثیت ہو جاتی تھی۔ اور دشمن ان سے اپنی مرضی کے کلمات کہلوانے میں ناکام رہتا تھا۔

(اسد الغابہ محمد بن عبدالکریم الجزری جلد 3 صفحہ 32 مکتبہ اسلامیہ طہران)

اُحد اُحد

حضرت بلالؓ کا بھی ان سرفروشوں میں نمایاں نام ہے۔ انہیں اللہ کی راہ میں اپنے نفس کی کسی تکلیف کی کوئی پرواہ نہ تھی۔ اور اپنی قوم کی نظر میں وہ بالکل کمزور اور بے حقیقت تھے۔ کفار انہیں لڑکوں کے حوالے کر دیتے جو انہیں مکہ کی گلیوں میں گھسیٹتے پھرتے مگر بلال کے منہ سے اَحد اَحد کی صدا بلند ہوتی رہتی تھی یعنی خدا ایک ہے خدا واحد ہے۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ جلد 3 صفحہ 284 مکتبہ النصر الحدیثہ- ریاض)

حضرت بلالؓ کا آقا امیہ بن خلف ظلم کی انتہا کر دیتا تھا۔ عین تپتی دوپہر کے وقت ان کو باہر نکالتا ایک بھاری پتھر ان کے سینہ پر رکھتا اور پھر کہتا۔ یہ پتھر نہیں ہٹاؤں گا جب تک تو مر نہ جائے یا محمدؐ کا انکار کر کے لات اور عزیٰ کی عبادت نہ کرنے لگے حضرت بلالؓ اس کے جواب میں اَحد اَحد پکارتے رہتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو خرید کر آزاد کر دیا۔

(البدایہ والنہایہ جلد 3 صفحہ 57 از حافظ ابن کثیر طبع اولیٰ 1966 مکتبہ معارف بیروت)

انگاروں کو ٹھنڈا کرنے والا

حضرت خبابؓ بن ارت کا ذکر پہلے گزرا ہے وہ ایک لوہار تھے۔ مشرکین انہی کی بھٹی سے انگارے دہکاتے اور انہیں انگاروں پر لٹا دیتے۔ یہاں تک کہ جسم سے رطوبت نکل نکل کر ان انگاروں کو سرد کر دیتی۔ مگر یہ مرد مجاہد کسی طور پر صداقت سے سرمو انحراف کرنے کے لئے تیار نہ ہوتا۔

(کنز العمال علاؤالدین علی المتقی- جلد 7 صفحہ 32 کتاب الفضائل- مطبع دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد 1314ھ)

تری راہوں میں کیا کیا ابتلا روزانہ آتا ہے
وفا کا امتحاں لینا تجھے کیا کیا نہ آتا ہے

اُحد اور مکہ اور طائف انہی راہوں پہ ملتے ہیں
انہی پر شعب بو طالب بے آب و دانہ آتا ہے

بگولے بن کے اڑ جانا روش غولِ بیاباں کی
ہمیں آبِ بقا پی کر اَمَر ہو جانا آتا ہے

(کلام طاہر)

حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ حضرت خبابؓ کی پیٹھ دیکھی تو فرمایا میں نے کبھی کسی شخص کی پیٹھ ایسی نہیں دیکھی۔

سر پر گرم لوہا

حضرت خبابؓ کی مالکن ام انمار لوہا سخت گرم کرتی اور حضرت خبابؓ کے سر پر رکھ دیتی۔ انہوں نے حضور ﷺ کے پاس شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے ام انمار کو سر میں ایک بیماری ہو گئی۔ اور حضرت خباب نے اس کے مظالم سے نجات پائی۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 98-99 از عبدالکریم جزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

حواس کھو بیٹھتے

حضرت ابو فکیہؓ ابتدائی مسلمانوں میں تھے۔ حضرت بلالؓ کے ساتھ اسلام لائے تھے۔ آپ صفوان بن امیہ کے غلام تھے۔ اسلام لائے تو صفوان آپ کو رسی سے باندھتا اور گرم پتھروں پر گھسیٹتا پھر گلے میں کپڑا ڈال کر گھونٹتا صفوان کے ساتھ اس کا بھائی امیہ بھی شریک تھا جو کہتا تھا اسے مزید عذاب دو۔ چنانچہ وہ دونوں یہ سلسلہ جاری رکھتے۔ یہاں تک ابو فکیہ کے مرنے کا شبہ ہو جاتا۔

تاریخ بتاتی ہے کہ صرف ان کا آقا ہی نہیں سارا قبیلہ ان کے درپئے آزار تھا۔ ان کو قبیلہ والے سخت گرمی میں نکالتے پاؤں میں بیڑیاں ڈالتے پھر گرم پتھروں پر لٹاتے اور اوپر وزنی پتھر رکھ دیتے یہاں تک کہ اذیت کی شدت اور سخت گرمی کی وجہ سے حضرت ابو فکیہ اپنے حواس کھو بیٹھتے۔

یہ عذاب جاری تھا کہ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں صفوان سے خرید کر آزاد کر دیا اور وہ حبشہ ہجرت کر کے چلے گئے۔

(اسد الغابہ جلد 5 صفحہ 273 از عبدالکریم جزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

قید و بند اور بھوک پیاس

عام مار پیٹ کے ساتھ قید و بند اور بھوک پیاس کی اذیت کا سلسلہ بھی بدستور جاری تھا مگر وہ سرفروش زنجیروں کی جھنکاروں کے ساتھ ساتھ عشق مصطفیٰؐ کے گیت گاتے رہے۔ اور اپنے رب کی رضا اور محبوب رسولؐ کا چہرہ ان کی بھوک اور پیاس کا مداوا تھا۔

جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحلیم سحر- مہتمم تحریک جدید

تحریکِ جدید کی اہمیت اور خدام الاحمدیہ کے فرائض

تحریک جدید کا آغاز حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے 1934ء میں فرمایا۔ احباب جماعت نے اس پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں پیش کر دیا اور یہ سلسلہ خدا کے فضل سے جاری ہے اور اس کے لازوال پھل پوری دنیا میں حاصل ہو رہے ہیں۔ راہ مولا میں قربانی کرنے والوں کے گھروں کو ان کی اولادوں ان کی روحوں اور جسموں کو اللہ نے برکتوں اور رحمتوں سے بھر دیا۔ ان کو اور ان کی اولاد کو اتنا دیا ہے کہ کئی نسلوں تک یہ ختم نہیں ہو گا۔ اس تحریک کے متعلق حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی میں بالکل خالی الذہن تھا بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 7'8)

تحریک جدید کے مقاصد

فرمایا
"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 5)

دفتر دوم

خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دفتر دوم کے لئے نوجوانوں خصوصاً خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ جہاں جہاں بھی ہوں پورے زور کے ساتھ اس میں حصہ لیں اور دوسروں کو اس میں حصہ لینے کی ترغیب دلائیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ سارے شہر اور علاقہ میں پھریں خود وعدے لکھوائیں اور جو لوگ اس میں شامل نہیں یا مصنوعی طور پر اس میں شامل تھے یعنی ان کے بر سر روزگار نہ ہونے کی وجہ سے ان کے والدین نے رسمی طور پر ان کی طرف سے حصہ لیا ہوا تھا یا جن لوگوں نے پورے طور پر حصہ نہ لیا تھا ان سے وعدے لکھوائیں اور زیادہ سے زیادہ لکھوائیں اور پھر ان کی وصولی کی طرف توجہ دیں۔"

(الفضل 2 دسمبر 1949ء)

وعدہ جات کے حصول کے لئے جو طریق کار حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"ایک دن مقرر کیا جائے اس دن شہر اور گاؤں میں جلسے کئے جاویں جن میں تحریک جدید کی اہمیت واضح کی جائے اور اس کے بعد خدام گھر گھر پھر کر نئے سال کے وعدے لیں اور یہ تسلی کر لیں کہ ان کے شہر میں کوئی ایسا نوجوان باقی نہ رہے جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل نہ ہو۔"

(خطبہ جمعہ 25 نومبر 1949)

تحریک جدید کے دفاتر

دفاتر کی تفصیل اس طرح ہے۔
دفتر اول 1934ء میں شروع ہوا۔
دفتر دوم 1944ء میں
دفتر سوئم 1965ء میں
اور دفتر چہارم 1985ء میں شروع ہوا۔

مطالبات

تحریک جدید میں مدنظر امور کے متعلق فرمایا۔

"(دعوت الی اللہ) اور تعلیم و تربیت دو نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو تحریک جدید میں مدنظر رکھا گیا ہے۔ تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ غذا' سادہ لباس' خود ہاتھ سے کام کرنا' سینما کا ترک' غریبوں کی امداد' بورڈنگ تحریک جدید کا اور ورشہ وغیرہ کام تجویز کئے گئے ہیں اور یہ تمام باتیں ایسی ہیں کہ جن کو کسی وقت بھی ترک نہیں کیا جا سکتا۔ بعض تو موجودہ صورت میں ہر وقت قابل عمل رہیں گی اور انہیں کسی صورت میں بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ لیکن بعض میں حالات کے ماتحت کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ 18 نومبر 1938ء)

پیارے امام جماعت کے ارشادات کی روشنی میں مطالبات تحریک جدید پر بار بار جماعتوں میں اجلاسات منعقد فرمادیں اس میں سادہ زندگی کے متعلق بار بار تلقین کرنی چاہئے۔

حضرت صاحب نے فرمایا۔

"یہ اس مطالبہ سادہ زندگی کا مذہبی پہلو تھا کہ دوئی کی روح کو مٹایا جائے..... دوسرا پہلو اس مطالبہ کا اقتصادی تھا۔ اس میں میرے مدنظر یہ بات تھی کہ اگر جماعت بغیر بچت کرنے کے چندوں میں زیادہ کرتی جائے گی تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ کمزور ہوتی جائے گی اس لئے میں نے سوچا کہ ان میں کفایت شعاری کا مادہ پیدا ہو۔"

(خطبہ جمعہ 25 نومبر 1938ء)

وقف زندگی

دوسرا اہم مطالبہ وقف زندگی کا ہے۔

فرمایا:۔

"جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے۔

(خطبہ جمعہ 20 دسمبر 1935ء)

مزید فرمایا۔

"وہی نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں جو اس بات پر آمادہ ہوں کہ کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں گے عقل سے کام لیں گے اور تیسرے محنت سے کام کرسکتے ہوں۔ چوتھے اخلاص سے کام کرنے والے ہوں پانچویں قابلیت رکھتے ہوں۔ ان اوصاف کے ساتھ یہ وقف مفید ہو سکتے ہیں۔ قابلیت اور اطاعت کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ محض وقف سے کام نہیں بنتا بلکہ ایسے وقف سے کام بنتا ہے کہ انسان محنت مشقت قربانی اور اطاعت سے کام کرنے کے لئے تیار ہو وقف کے یہ معنے نہیں کہ وہ خواہ کام کے لئے موزوں ہوں یا نہ ہوں ہم ان کو علیحدہ نہیں کریں گے یا سزا نہیں دے گے۔ لہٰذا صرف وہی اپنے آپ کو پیش کریں جو سزا کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔"

ان ارشادات کی روشنی میں نوجوان اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کریں اور ابدی زندگی کے لازوال انعام کے وارث بنیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا سب کچھ پیش کر دیتے ہیں اس کے نام اور اس کے دین کی بلندی کے لئے گھروں سے نکلتے ہیں اللہ ان کو اور ان کے گھروں کو بلند کرتا ہے اولادوں پر برکتوں اور رحمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ان کو ہر قسم کی محتاجی سے بچاتا ہے اور وہ لوگ صرف اور صرف اللہ کے در کے فقیر بن جاتے ہیں اللہ خود ان کا کفیل بن جاتا ہے ان کی جیب کبھی خالی نہیں ہوتی۔ آسمانی سکینت ان کو عطا کی جاتی ہے۔ وہ دونوں جہانوں کے مزے لوٹتے ہیں۔ اللہ کے پیار کی نظر ہر آن ان پر پڑتی ہے۔

خصوصی پروگرام بنائیں

پیارے امام جماعت احمدیہ الثانی کے ارشادات کی روشنی میں اپنے پروگرام بنائیں۔ قائدین علاقہ' قائدین اضلاع' ناظمین اضلاع و مجالس درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ فرمادیں۔

(1) اپنے ضلع اور اپنی مجالس میں سو فیصد وصولی کو یقینی بنائیں۔

(2) جو خدام بھائی اس مبارک تحریک میں شامل ہیں ان سے ذاتی رابطہ کر کے ان کی حیثیت کے مطابق حکمت سے معیاری وصولی کریں۔

(3) اس امر کا بھی خصوصیت سے جائزہ لیں کہ کوئی خادم اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ نہ گیا ہو۔ ایسے خدام کو شامل کر کے ان کو ادائیگی کی موثر تحریک فرمادیں۔

(4) وصولی کے سلسلہ میں سیکرٹریان تحریک جدید جماعت سے بھرپور تعاون فرمادیں۔

(5) مساعی کی رپورٹ مرکز کو ضرور ارسال کریں۔

دیانتدارانہ صحافت - وقت کی اہم ضرورت

صحافت ایک معزز اور ذمہ دارانہ پیشہ ہے۔ جس کی کارکردگی عوام۔ مختلف جماعتوں' اداروں اور حکومت تک کو متاثر کر سکتی ہے۔ پریس رائے عامہ کو بنانے اور بگاڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور اپنی دیانت' امانت اور اعلیٰ کارکردگی کے اصولوں پر کام کرتے ہوئے قوم کی صحیح سمت میں رہنمائی اور ملک میں اتحاد و یگانگت کی فضا قائم کر سکتا ہے۔ اس وجہ سے پریس کو منتظمہ۔ عدلیہ اور مقننہ کے بعد ملک کا چوتھا ستون قرار دیا جاتا ہے۔ وہ ممالک جہاں شرح خواندگی بہت کم ہے اس کے عوام اخبارات میں چھپی ہوئی ہر کہانی کو سچا سمجھ لیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے کہ رپورٹروں کی خبریں چھاپنے سے قبل ان کی تحقیق کر لی جائے۔ اور اگر جلدی میں کوئی ایسی بات چھپ جائے اور اس کے بارے میں متعلقہ افراد یا گروہوں کی جانب سے تردید کر دی جائے تو پھر اخبار کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی ساکھ قائم رکھنے کے لئے اس کی تحقیق کرائے اور اگر وہ خبر درست نہ ہو تو جہاں ایسے رپورٹر سے پوچھ گچھ کی جائے۔ وہاں اس خبر کی تردید بھی شائع کر دی جائے اور جو رپورٹر دانستہ اور بار بار شرانگیز اور من گھڑت خبریں اخبار کو ارسال کرے اس پر کڑی نگاہ رکھی جائے۔ یہی درست طریق ہے اور یہی انصاف کا تقاضہ ہے۔

جہاں تک خبروں کا تعلق ہے یہ ضروری ہے کہ ہر پریس دیانت' سچائی اور غیر جانبداری سے کام لے اور ایسی بے بنیاد خبریں جن سے کسی جماعت یا گروہ کی دلآزاری اور حق تلفی ہوتی ہو نہ چھاپی جائیں۔ ملک کے اندر فتنہ' فساد اور شرانگیزی پیدا کرنے والے افراد اور جماعتیں موجود ہیں جو چھوٹے گروہوں اور چھوٹی جماعتوں کے خلاف صف آرائی میں مصروف رہتے ہیں۔ اگر پریس ایسے لوگوں کے عزائم کو نہ سمجھتے ہوئے وہ سب رطب و یابس چھاپتا رہے تو اس سے ملک کے اندر مختلف طبقوں کے درمیان محاذ آرائی اور منافرت کی فضا قائم ہو جائے گی۔ اس لئے ملکی مفاد میں یہ ضروری ہے کہ قومی اتحاد' باہمی اتفاق اور امن و امان کے پیش نظر ہمارے صحافی حضرات صحیح رپورٹنگ کریں اور قومی پریس مستند اور درست خبریں شائع کرے۔

ہر اخبار کا یہ حق ہے کہ وہ اپنی اشاعت کو بڑھانے کے لئے جدوجہد کرتا رہے۔ مگر اس کے لئے سنسنی خیزی جھوٹ اور الزام تراشی کا سہارا لینا نہ صرف اخلاقی اقدار کے خلاف ہے بلکہ پریس کے نام پر ایک دھبہ ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اور بات جو کی جاتی ہے وہ خبروں کی سرخیوں کا معاملہ ہے۔ سنسنی خیزی پیدا کرنے کے لئے بعض خبروں کو جو سرخی لگائی جاتی ہے اس کا اس خبر سے کوئی زیادہ تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ سرخی پڑھ کر جو تاثر پیدا ہوتا ہے۔ اس کا خبر سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ ان حالات میں یہ بات بہت ضروری ہے کہ پریس اپنی ساکھ برقرار رکھنے کے لئے ہمیشہ سچائی اور دیانت سے کام لے اور

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفیٰ تبسم

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

نشریات کی وصولی اور براڈ کاسٹنگ کا طریق کار

اس سے قبل آپ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کا تعارف اور سیٹلائٹ کا نظام پڑھ چکے ہیں۔ اب سیٹلائٹ نشریات کی وصولی اور براڈ کاسٹنگ کا طریق کار پیش خدمت ہے۔

سیٹلائٹ یا مصنوعی سیارہ بنیادی طور پر ایک Reflector کا کام کرتا ہے۔ یعنی جس طرح آئینے کے ذریعے روشنی منعکس کر کے دوسری جگہ ڈالی جا سکتی ہے بالکل اسی طرح مصنوعی سیارہ بھی نشریاتی سٹیشنوں (Broad Casting Stations) سے موصول ہونے والے سگنلز کو وصول کر کے دوسری فریکوئنسی (Frequency) میں زمین کی طرف نشر کر دیتا ہے۔ اور پھر ان سگنلز کو ڈش انٹینا وصول کر کے رسیور تک پہنچاتا ہے جو ٹی وی کی سگنل موصول کرنے کی صلاحیت کے مطابق ٹی وی کو پہنچاتا ہے۔ اس طرح ہم اڑھائی سو سے زائد ویڈیو چینلز کے سگنلز وصول کر سکتے ہیں۔

نشریاتی سٹیشن ٹی وی سٹیشن سے سگنلز کو ارضی سٹیشن (Earth Station) پر ایک ٹرانسمیٹر اور ڈش انٹینا کے ذریعے 5.9 سے 6.9 گیگا ہرٹز (Gega Hertz) میں C بینڈ میں سیٹلائٹ کی جانب نشر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر بینڈ بھی استعمال ہو سکتے ہیں مثلاً KU - KL اور S بینڈ وغیرہ ہر بینڈ کی فریکوئنسی مختلف ہوتی ہے۔ سیٹلائٹ کی جانب نشریات بھجوانے کا یہ عمل اَپ لنک (Up Link) کہلاتا ہے۔ سیٹلائٹ ان سگنلز کو دوسری فریکوئنسی میں تبدیل کر کے زمین کی جانب نشر کر دیتا ہے۔ اور یہ عمل ڈاؤن لنک (Down Link) کہلاتا ہے۔ وہ جگہ یا مقام جہاں سے ٹی وی نشریات کو مصنوعی سیارے کی طرف نشر کیا جاتا ہے ارضی سٹیشن (Earth Station) کہلاتا ہے۔

مصنوعی سیارے ہی کیوں

مصنوعی سیارے خلاء میں واقع مائیکرو ویو ریلے سٹیشن ہیں۔ چونکہ سطح زمین کروی (Circular) ہے۔ اس لئے ٹی وی کی نشریات جو ایک مخصوص قسم کی لہروں میں سفر کرتی ہیں، ایک خاص حد تک ہی جا سکتی ہیں۔ پھر ان نشریات کو وہاں Booster لگا کر مزید آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ دنیا کی جغرافیائی اور سیاسی تقسیم کی وجہ سے ہر ملک کے لئے اس قدر بوسٹر (Booster) لگانا ممکن نہیں تھا کہ وہ اپنی نشریات کو دوسرے ممالک تک پہنچا سکیں۔ یہ کمی مصنوعی سیاروں نے پوری کر دی ہے۔ مصنوعی سیارے بوسٹر (Booster) کا کام تو نہیں کرتے۔ تاہم وہ ان نشریات کا دائرہ بڑھانے میں T.V.Booster سے زیادہ ممد و معاون ہیں۔ ان نشریات کو زمین پر وصول کر کے دوبارہ نشر کیا جا سکتا ہے۔

ایسے سیٹلائٹ یا مصنوعی سیارے جو ان نشریات کی فریکوئنسی تبدیل کر کے واپس زمین کی طرف بھجواتے ہیں انہیں Active Satellite یا عمل مصنوعی سیارے کہا جاتا ہے

چونکہ یہ سیارے زمین کے گرد اسی رفتار سے گھومتے ہیں جو زمین کی اپنی رفتار ہوتی ہے۔ اس لئے ان سے نشریات کی وصولی کے لئے زمین پر ایسے ٹریکنگ ڈش انٹیناز (Tracking Dish Anttenas) کی ضرورت نہیں ہوتی جو سیاروں کے ساتھ ساتھ گھومنے والے ہوں۔ کلارک بیلٹ یا استوائی حدود میں جن جگہوں پر سیارے چھوڑے جاتے ہیں ان کو Slots (سلاٹس) کہا جاتا ہے۔ ایک سلاٹ کا دوسرے سلاٹ سے فاصلہ 2 درجے جدا رکھا جاتا ہے تاکہ یہ سیارے ایک دوسرے کی نشریات میں نہ تو مداخلت کر سکیں اور نہ ہی باہم ٹکرا سکیں۔ یہ Slots جنیوا میں قائم بین الاقوامی تنظیم برائے مصنوعی سیارگان و فضائی رابطہ الاٹ کرتی ہے۔

مصنوعی سیارے اپنی اپنی نشریات مختلف بینڈ پر نشر کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک بینڈ C کہلاتا ہے۔ اس بینڈ Band کی ڈاؤن لنک فریکوئنسی (نشریات زمین پر بھیجنے کے دوران لہروں کی تعداد) 3.7 سے 4.2 گیگا ہرٹز کی ہوتی ہے۔

اس وقت ہمارے علاقہ کے اوپر C بینڈ کے سیٹلائٹس روبہ عمل ہیں جن کے ذریعے ہم احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل، سی این این- بی بی سی اور بہت سے چینلز کی نشریات دیکھ سکتے ہیں۔ C بینڈ کی نشریات اس وقت متعدد سیٹلائٹس سے نشر ہو رہی ہیں۔ C بینڈ کی پاور آؤٹ پٹ فی ٹرانسپونڈر 16 واٹ ہوتی ہے۔ (زمینی نشریات کو سیٹلائٹ میں جس نظام پر موصول کر کے دوبارہ زمین پر نشر کیا جاتا ہے اسے Transponder کہتے ہیں۔

بحرِ ہند کے اُوپر موجود جیو سٹیشنری مصنوعی سیارچوں کی نشریات کو پاکستان میں بخوبی دیکھا جا سکتا ہے۔ ان کی پوزیشن طول البلد میں ہوتی ہے۔ طول و البلد ان فرضی خطوط کو کہتے ہیں جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کے درمیان عموداً واقع ہیں۔ یہ لندن کے قریب گرین وچ (Green Wich) سے مشرق یا مغرب کی جانب دس دس درجوں کے فاصلے پر شمار کی جاتی ہیں۔ گرین وچ کا طول البلد صفر درجہ شمار کیا جاتا ہے۔

(ماخوذ کتاب 'احمدیہ ٹیلی ویژن')

☆......☆......☆......☆

تبصرہ

سہ ماہی النحل امریکہ

مجلس انصار اللہ امریکہ کے سہ ماہی رسالے النحل نے نوبل انعام یافتہ احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی یاد میں ایک خصوصی نمبر شائع کیا ہے۔ یہ اس شمارے کی جلد نمبر 8 کا شمارہ نمبر 4 ہے اور Fall 97 ہے۔ سر ورق محترم ڈاکٹر صاحب کی خوبصورت رنگین تصویر سے آراستہ ہے۔ 220 صفحات پر مشتمل یہ خاص نمبر محترم ڈاکٹر صاحب کے بارے میں خصوصی مضامین اور دلکش رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر سے بھرپور ہے۔

آپ کے بارے میں ائمہ جماعت احمدیہ یعنی حضرت امام جماعت الثانی، الثالث اور الرابع کے ارشادات جمع کئے گئے ہیں۔ اس خاص نمبر کا اہم مضمون محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) امیر جماعت امریکہ کا ہے جو بطور پیش لفظ شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ دیگر مضمون نگاروں میں چوہدری عبد الحمید، بگجیت سنگھ، بی اے رفیق، مولانا شیخ مبارک احمد، ائرمارشل (ر) ظفر احمد چوہدری، مسعود احمد خان دہلوی، یوسف اے لطیف، فریڈرک رینیز، رشید ایس اعظم، ڈاکٹر وسیم اے سید، عزیزہ رحمٰن، بشریٰ سلام باجوہ، احمد سلام، حمیدہ بشیر احمد، چوہدری محمد عبد الرشید، ڈاکٹر طاہرہ نسرین، ارشد بلال خالد، ڈاکٹر محمد اسلم ناصر، 87 ویں جلسہ سالانہ سے ڈاکٹر صاحب کا خطاب، اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کے چھ مضامین، میگل ویراسورو، ڈاکٹر عزیزہ رحمٰن، ڈاکٹر کریم اللہ زیروی، ڈاکٹر ثمین اے خان، پاؤلو بوڈیچ، انجبار دائمی حسین، حسن اینڈ ڈلافی، حمیندے، محمد حسن، سرن کوریز، ایم جے ڈف، پروفیسر سعید اے درانی، جو گیش پتی، عرفان حسین، فہمی ہویدی، مارٹن ویل، میلکم براؤن، سیف انجبار دائمی، احسان مسعود، انتھونی ٹکر، وزیر اعظم پاکستان نواز شریف کا پیغام ICTP کے نام میں ڈاکٹر سلام کا نام شامل کرنے کے موقع پر، لیویلن سمتھ، غلام مرتضیٰ جیلانی کامران، پرویز ہود بھائی (دو مضامین) عمر آر قریشی، سعادت انور صدیقی، ساجد، اور ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب صدر مجلس انصار اللہ امریکہ۔ مجید اے میاں اور رشید سید اعظم کی نظمیں بھی شامل اشاعت ہیں۔

یہ رسالہ انگریزی زبان میں شائع ہوتا ہے۔ مضامین سے یہ اندازہ لگانے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی کہ رسالے کے مرتبین نے بڑی محنت سے مضامین اکٹھے کئے ہیں۔ نیز مختلف صفحات پر محترم ڈاکٹر صاحب کی تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں۔ اس میں ائمہ جماعت احمدیہ کے ساتھ تصاویر اور اہم شخصیات اور اہل خانہ کے ساتھ تصاویر شامل ہیں۔ خوبصورت سفید کاغذ اور دیدہ زیب کمپوزنگ نے رسالے کی ظاہری خوبصورتی کے اضافے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اس رسالے کے ایڈیٹر صاحبان ہیں مجید اے میاں صاحب اور سید ساجد احمد صاحب۔ ایڈیٹوریل بورڈ میں مولانا ایم اے چیمہ، رشید ایس اعظم، اور یوسف اے لطیف شامل ہیں۔ جبکہ انچارج کے طور پر ڈاکٹر کریم اللہ زیروی صاحب کا نام دیا گیا ہے۔

(ی-س-ش)

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

ہمارے معزز صحافی اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اپنی رپورٹنگ کو دیانت اور امانت کے اصولوں کے مطابق بنائیں کسی جماعت یا گروہ کے ساتھ متعصبانہ سلوک روا نہ رکھا جائے اور نہ ہی اس وجہ سے کسی کو ظلم کا نشانہ بنایا جائے۔

اختلاف رائے کا حق ہر جماعت اور ہر گروہ اور ہر فرد کو حاصل ہے اور اخبارات میں ایک دوسرے کے خیالات کو ضرور شائع کیا جائے مگر یہ ضروری ہے کہ ایسا کرتے وقت جانبداری، تعصب اور غلط بیانی سے کام نہ لیا جائے اور جو باتیں ایسے افراد اور جماعتوں کی طرف سے اخبارات کو بھیجی جائیں وہی شائع کی جائیں۔ نہ کہ ان میں اپنی طرف سے ایسا مواد شامل کیا جائے جو اس فرد یا جماعت کے بیان میں موجود نہ ہو۔

بدقسمتی سے صحافت کے معزز پیشہ میں بعض غیر پسندیدہ افراد بھی شامل ہو گئے ہیں جو اپنے ذاتی مفاد کی خاطر غلط اور ناجائز رپورٹنگ سے بھی گریز نہیں کرتے۔ بلکہ سراسر من گھڑت۔ غلط اور شرانگیز خبریں شائع کر کے گروہوں کے درمیان فتنہ فساد پیدا کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ ایسے افراد کو بھی پریس سے دور رکھا جانا چاہئے۔

جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا کہ صحافت معزز ترین پیشہ ہے اور پریس ملکی استحکام کا ستون ہے۔ ان وجوہ کی بناء پر اہل صحافت اور پریس کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ ان دونوں اداروں کا فرض ہے کہ ملکی سالمیت اور قومی یک جہتی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض سرانجام دیں۔ اور کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے ان کے پیشہ کے وقار کو دھچکا لگے۔ اور ملک میں انتشار کی کیفیت پیدا ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صحیح راستے پر قائم رکھے اور اپنے غضب سے محفوظ رکھے۔ کیونکہ آخر کار ہم میں سے ہر فرد نے اپنے اعمال کے محاسبہ کے لئے ایک روز اس کی بارگاہ میں پیش ہونا ہے۔

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب وصحت

تپ دق۔ نئے خطرات

ٹی بی دنیا بھر میں کسی بھی دوسری بیماری سے مرنے والوں کی تعداد سے زیادہ اموات کی ذمہ دار ہے۔

ٹی بی سے ہونے والی اموات کی تعداد ایڈز اور ملیریا سے ہونے والی مجموعی اموات سے زیادہ ہے۔

ٹی بی کیسے پھیلتی ہے ٹی بی بھی نزلہ زکام کی طرح ہوا میں موجود ٹی بی کے جراثیم سے پھیلتی ہے۔ ایک ایسا شخص جو ٹی بی کا مریض ہے وہ جب بھی بولتا ہے کھانستا ہے۔ چھینکتا ہے۔ یا لاپرواہی سے باہر تھوکتا ہے' تو وہ اپنے اندر موجود ٹی بی کے جراثیم کو ہوا میں پھیلانے کا موجب ہوتا ہے اور مصیبت یہ ہے کہ اس بیماری سے بیمار ہونے کے لئے کسی بھی صحت مند شخص کو صرف ایک جرثومہ کا اپنے اندر پہنچانا کافی ہوتا ہے۔ بعد میں وہ ایک جرثومہ خود بخود بڑھنے لگتا ہے۔ اور مرض کی ابتدا ہو جاتی ہے۔

ٹی بی کا دنیا بھر میں پھیلاؤ ٹی بی ایک ایسا مرض ہے کہ ہر سیکنڈ میں ایک شخص اس کی زد میں آرہا ہے۔ ٹی بی کے لحاظ سے بہت زیادہ متاثر ہونے والے نئے ممالک میں روس۔ آئیوری کوسٹ' اور ارجن ٹائنا شامل ہیں۔ اور ان ممالک میں ٹی بی کے ایسے جراثیم پائے گئے ہیں جو کہ Durg resistant ہیں اور تمام دنیا کو ایک ایسی بیماری کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے جو کہ اگر ایک دفعہ لگ جائے تو ناقابل علاج کہی جاسکتی ہے۔

ایسی صورت میں انفرادی طور پر بھی اور حکومتی سطح پر بھی اس بیماری کے متعلق انتہائی تیزی سے اقدامات کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس خطرے کو شروع ہونے سے پہلے ہی ختم کیا جاسکے اور ایک بہت بڑے المیہ سے بچا جاسکے۔

ٹی بی کے تیز پھیلاؤ میں ایڈز کا بھی حصہ ہے کیونکہ ایڈز کی وجہ سے انسانی دفاع کا نظام کمزور ہو جاتا ہے۔ جس سے ٹی بی کے جراثیم کو ایڈز سے بیمار انسان پر حملہ کرنے اور پنپنے میں آسانی ہوتی ہے۔ ایڈز کے مریضوں پر ٹی بی کے حملے کا سو گنا زیادہ خطرہ ہوتا ہے بہ نسبت ایک صحت مند انسان کے۔

پاکستان میں تپ دق کی صورتحال
آج سے تقریباً پچاس سال قبل جب پینسلین ایجاد ہوئی تو اس کے ذریعے بہت سی مہلک بیماریوں کا علاج آسان ہو گیا۔ نمونیا اور تپ دق ان میں سے دو بڑی بڑی بیماریاں تھیں جن کو پہلے مہلک سمجھا جاتا تھا۔ لیکن اینٹی بائیٹک دواؤں کے ذریعے یہ بیماریاں قابل علاج بن گئیں اور ان سے اموات کا فیصد تقریباً نہ ہونے کے برابر رہ گیا۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ دوائیاں بھی اپنا اثر کھونے لگیں۔ نئے جراثیم نے جنم لیا جو ان دواؤں سے اثر نہ لیتے تھے۔ پھر ایسے جراثیم کے خلاف دوسری زود اثر دوائیاں بنائی جانے لگیں اور یہ چکر اسی طرح چلتا رہا۔

اب بتایا گیا ہے کہ تپ دق کی جان لیوا بیماری پھر ایک دفعہ پاکستان میں ترقی پذیر ہے۔ اسلام آباد میں اس بیماری کے متعلق ایک بین الاقوامی سیمینار منعقد کیا گیا تاکہ اس خطرناک صورت حال پر غور و فکر کیا جاسکے۔ اس سیمینار میں بتایا گیا کہ اس وقت پاکستان میں تیس لاکھ افراد اس بیماری میں مبتلا ہیں جن میں سے آدھے اس سے ہلاک ہو سکتے ہیں۔

مرض کی تشخیص اگر اس مرض کی تشخیص پہلی سٹیج پر ہو جائے تو یہ اب بھی قابل علاج ہے۔ تشخیص کے بعد فوری اور مکمل علاج ہونا چاہئے۔ اسی طرح اس سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے بھی مہیا ہیں۔ اور یہ حکومت کا کام ہے کہ لوگوں تک ان کو پہنچائے اور قومی سطح پر یہ کام کیا جائے۔ لیکن صحت کے بجٹ میں جو رقوم مہیا کی جاتی ہیں ان سے تو یہ سب کام نہیں ہو سکتے۔ اس بیماری کے علاج کیلئے دوائیں مہنگی ہیں جو کہ غریب آدمی کی پہنچ سے باہر ہو گئی ہیں اور افسوس ناک امر یہ ہے کہ یہ بیماری زیادہ تر غریب لوگوں پر ہی زیادہ حملہ کرتی ہے کیونکہ وہ نہ تو متوازن خوراک کا بندوبست کر سکتے ہیں اور نہ ہی غربت کی وجہ سے مناسب علاج کروا سکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ بیماری صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ تمام غریب ترقی پذیر ممالک میں چاہے وہ ایشیا میں ہوں یا افریقہ میں' روز بروز زیادہ پھیل رہی ہے۔ اور کسی بھی دوسری متعدی بیماری سے زیادہ موتیں اس کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔

حکومتی سطح پر اقدامات کی ضرورت
دنیا بھر میں ہر سال ستر سے اسّی لاکھ نئے افراد اس سے بیمار ہو جاتے ہیں۔ جن میں سے 64 فیصد ایشیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ان میں سے بے شمار نوجوان بھی شامل ہوتے ہیں۔ اور اگر حکومتی لیول پر اس کا مداوا کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو 2020ء تک تمام دنیا میں اس بیماری سے سات کروڑ مر سکتے ہیں۔

اسلام آباد میں ہونے والے سیمینار میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس بیماری کے سدباب کے سلسلے میں ہماری حکومت تیسری دنیا میں سب سے زیادہ پیچھے ہے۔ جس سے یہ بیماری دن بدن زیادہ بڑھ رہی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حکومتی سطح پر اس صورت حال کا فوری طور پر جائزہ لیا جائے۔ اور اس متعدی بیماری کے سدباب کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔

○○○

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز

مسل نمبر 31607 میں عدنان احمد انصر ولد مسرور احمد قوم راجپوت طور پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-1 میں وصیت کرتا رہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدہ سے مجھے مبلغ۔/11880 روپے ملے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عدنان احمد انصر 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 16204 گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی وصیت نمبر 18440۔

مسل نمبر 31608 میں عمران احمد عامر ولد مسرور احمد طور قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر تقریباً 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدہ سے حصہ مبلغ۔/11880 روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عمران احمد عامر 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 16209 گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی وصیت نمبر 18440۔

مسل نمبر 31609 میں اسد احمد ولد محمد اعظم قوم مرزا پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/40 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اسد احمد 9/40 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 لطف المنان طاہر باجوہ وصیت نمبر 29007 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم وصیت نمبر 23063۔

مسل نمبر 31610 میں صداقت احمد طاہر ولد چوہدری عبد الغفور قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/1 البشریٰ فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صداقت احمد طاہر 10/1 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 لطف المنان طاہر باجوہ وصیت نمبر 29007 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم وصیت نمبر 23063۔

مسل نمبر 31611 میں ہاجراں بی بی زوجہ شریف احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1959ء ساکن دار العلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-11-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی۔/6000 روپے۔ مکان نمبر 23/17 برقبہ 5 مرلہ واقع دار العلوم جنوبی مالیتی۔/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ہاجراں بی بی 23/17 دار العلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 21062 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309۔

مسل نمبر 31612 میں سید عمران احمد شاہ ولد سید مبشر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید عمران احمد شاہ ملت کالونی راولپنڈی حال ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر29405 گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین بھٹی وصیت نمبر 22472۔

مسل نمبر31613 میں عطاء المصور ولد منور احمد قوم بھوپالی پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/830 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از جامعہ احمدیہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عطاء المصور ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر29405 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

مسل نمبر31614 میں لقمان احمد سلطان ولد سلطان احمد قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور حال جامعہ احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300+200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد لقمان احمد سلطان جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 شبیر احمد ثاقب وصیت نمبر25729 گواہ شد نمبر2 آصف محمود ڈار وصیت نمبر29405۔

مسل نمبر31615 میں آصف توحید رؤف ولد عبدالتوحید قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/450 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از جامعہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آصف توحید رؤف ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر29405 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر29406۔

مسل نمبر31616 میں رشید احمد نوید ولد خلیل احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد حال ناصر ہوسٹل بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/600 روپے ماہوار بصورت تحریک جدید+ازوالدین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رشید احمد نوید ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد بلالی وصیت نمبر28626 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر29406۔

مسل نمبر31617 میں نصیر احمد ولد منیر احمد صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ از تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نصیر احمد 33A ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالمجیب خان مسل نمبر 31424 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صدیقی وصیت نمبر30250۔

دارالنصر غربی ربوہ میں بجلی کی بندش کا تکلیف دہ سلسلہ

○ محلہ دارالنصر غربی ربوہ میں ٹرانسفارمر کی خرابی سخت تکلیف دہ صورت اختیار کر چکی ہے۔ اس وقت یہ صورت حال ہے کہ 28- اپریل کی رات ڈیڑھ بجے کے قریب بجلی اچانک بند ہو گئی۔ سوتے لوگ جاگ پڑے اور باقی رات سخت تکلیف میں گذری۔ آج 29- اپریل کو رابطہ پر معلوم ہوا کہ آج بھی بجلی آنے کی امید نہیں کیونکہ ٹرانسفارمر کو تبدیل کرنے کی کاغذی کارروائی کی جارہی ہے۔ جو ایک دو دن میں مکمل ہوگی۔ آج کل بی اے کے امتحانات ہو رہے ہیں اور گرمی کی شدت کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ واپڈا کے ارباب اختیار سے شہریوں نے پرزور درخواست کی ہے کہ اس تکلیف دہ سلسلے کو ختم کر کے لوگوں کی مشکلات دور کی جائیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو روس کو دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 13 اپریل کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت ولید احمد نام عطا فرمایا ہے۔ مومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم رانا عبدالماجد خان صاحب صدر حلقہ دارالعلوم غربی (صادق) کا پوتا اور مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب صدر حلقہ باب الابواب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے بچے کے نیک صالح خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد سلطان ظفر صاحب آف احمد نگر ربوہ حال ٹورونٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 98-3-18 کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام "محمد کامران ظفر" عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر محمد عیسیٰ ظفر صاحب کا پوتا اور مکرم ملک سلطان محمود صاحب سابق صدر محلہ دارالیمن وسطی کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 19- مارچ 1998ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے اور حضرت صاحب نے ازراہ شفقت "راشد مبشر" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ جو محترم محمود احمد مبشر صاحب آف کراچی کا پوتا اور راجہ رشید احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ نومولود کے خادم دین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ اپلائڈ اکنامکس ریسرچ سینٹر (AERC) کراچی یونیورسٹی نے ایم۔ فل اور Ph.D پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں M.Sc/ M.A /M.Cam ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل GRE کے نمونہ کا داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ یہ ٹیسٹ کراچی۔ لاہور۔ اسلام آباد۔ پشاور۔ کوئٹہ۔ بہاولپور میں واقع حکومتی یونیورسٹیوں میں ایک ساتھ ہوگا۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 مئی 98ء ہے اور ٹیسٹ 16 مئی 98ء کو ہوگا۔

AERC
P. O. BOX 8403
کراچی یونیورسٹی- کراچی
فون:- 474384,474749

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اہم تازہ پروگرام

جمعہ - یکم مئی 1998ء

12-40 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
1-00 رات-تبرکات-
2-15 رات-ہومیوپیتھی کلاس-
3-25 رات-ڈچ زبان سیکھیے-
4-45 رات-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
5-00 صبح-لقاء مع العرب-
6-05 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-ڈچ زبان سیکھیے-
8-50 صبح-ہومیوپیتھی کلاس-
10-40 صبح- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کا صحیح تلفظ-
11-00 دوپہر-پشتو پروگرام-
11-25 دوپہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-
12-05 دوپہر- تبرکات- تقریر- حضرت مولانا ابوالعطاصاحب-
1-05 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 دوپہر-کمپیوٹرز سب کے لئے-
5-00 شام-خطبہ جمعہ-لائیو-
6-35 شام فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات-98-4-27-
7-40 رات-لقاء مع العرب-
8-50 رات-خطبہ جمعہ دوبارہ-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 29 اپریل-1998ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

عالمی خبریں

سلامتی کونسل نے روس، فرانس اور چین کی مخالفت کے باوجود عراق کے خلاف اقتصادی پابندیاں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اجلاس میں بحث کے دوران امریکہ نے پابندی جاری رکھنے کا مطالبہ کیا اور برطانیہ نے حمایت کی جبکہ چین روس اور فرانس کا نکتہ نظریہ ہے کہ پابندیوں کے باعث عراق میں خوراک اور ادویات کی کمی کے باعث سینکڑوں لوگ مر چکے ہیں اس لئے پابندیاں ختم کی جائیں۔

اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ مغربی کنارے سے فوجوں کی واپسی کے متعلق کسی ملک کا الٹی میٹم نہیں مانیں گے۔ سلامتی کے معاملات پر اسرائیل خود فیصلے کرے گا۔

افغانستان میں سیلاب آجانے سے 35- افراد ہلاک ہو اور سینکڑوں مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔

الجزائر میں دہشت گردوں نے ایک تازہ حملہ میں 40- افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔

جاپان اور امریکہ نے دفاعی تعاون کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔

روس بھارت کو بیلسٹک میزائل کی تیاری میں مدد دے رہا ہے جو پاکستان میں دور تک مار کر سکتا ہے۔

امریکی خلائی شٹل "کولمبیا" پر سائنسی تحقیق کے لئے جانے والے آدھے چوہے ہلاک ہو گئے ہیں۔

وزیر اعظم کینیڈا اور کیوبا کے سربراہ کاسترو میں اڑھائی گھنٹہ تک علیحدگی میں ملاقات ہوئی۔ کئی شعبوں میں تعاون کو فروغ ملے گا۔ امریکہ نے وزیر اعظم کینیڈا کے دورہ کیوبا پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔

☆......☆......☆......☆

ملکی خبریں

آزاد کشمیر کے سرحدی گاؤں جہاں گذشتہ دنوں 21- افراد کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات اقوام متحدہ کے فوجی مبصرین نے شروع کر دی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ پولیس مقابلے حقیقی ہیں۔ کوئی ہرج نہیں- حالیہ پولیس مقابلوں کی تحقیقات کروائی جائے گی۔

پولیس مقابلہ میں موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے 3- ارکان ضلع لیہ میں مارے گئے ہیں۔

بجلی معاہدوں کی تحقیقات پر جاپان نے امداد روکنے کی دھمکی دے دی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ محرم الحرام میں شرپسندوں کے عزائم ناکام بنا دیں گے۔

سابق نگران وزیر اعظم معین قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان میں انسانی زندگی محفوظ نہیں- ہر شخص خوف کی سولی پر چڑھا ہوا ہے۔

جمعیت علماء پاکستان (نیازی گروپ) کے قائد سینٹر عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ نظام مصطفیٰ کی مخالفت کرنے والے وزراء اور ارکان اسمبلی کے نہ نکاح پڑھائیں گے نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھائی جائے گی۔ حکومت نے وعدہ کے مطابق نظام مصطفیٰ نافذ نہ کیا تو تحریک چلائیں گے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بنچ کا فیصلہ یکطرفہ اور جانبدارانہ ہے کوئی شوکاز نوٹس جاری نہیں کیا۔ نہ میرا نقطہ نظر سنا گیا۔ یہ فیصلہ میری سیاسی اور مالیاتی حیثیت کے لئے خطرناک ہے۔ حکومت نے مجھے نااہل قرار دینے کے لئے مجرمانہ سازش کر رکھی ہے۔ میڈیا ٹرائل کے لئے 12 ملین مخصوص کئے گئے ہیں۔

16 پاور کمپنیوں نے اعلان کیا ہے کہ بے نظیر حکومت کے کسی عہدیدار کو کمیشن یا رشوت نہیں دی گئی۔ 19 میں سے 16 کمپنیاں ڈیکلریشن جمع کرا چکی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ان پر عائد الزامات غلط ہیں۔

جماعت اسلامی حکومت مخالف اتحاد کے لئے سرگرم ہو گئی ہے۔ نورانی اور نقوی نے بھی تعاون کا یقین دلایا ہے۔

بلدیاتی انتخابات لاہور اور راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈز میں ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔

محرم الحرام میں امن وامان کی صورت حال کو کنٹرول کرنے کے لئے صوبائی دارالحکومت لاہور میں فوج کو ضلعی انتظامیہ کی مدد کے لئے طلب کر لیا گیا ہے لاہور شہر کو 4 حصوں میں تقسیم کر کے دو بیس کیمپ بنا دیئے گئے ہیں۔ ذوالجناح کے روٹ پر چھتوں پر کھڑے ہونے پر پابندی ہو گی۔

موٹروے پر دو مختلف حادثات میں دو خواتین سمیت 6- افراد ہلاک ہو گئے ہیں- اور 3- شدید زخمی ہو گئے ہیں۔

وزیر خارجہ گوہر ایوب نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان پر پابندی لگانا چاہتا ہے۔ ہم پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کسی کی ڈکٹیشن قبول نہیں کر سکتے میزائیل پروگرام جاری رہے گا۔

مالی سال کا بجٹ 23- جون کو قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ نئے بجٹ میں ایک لاکھ سے زائد نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کئے جائیں گے۔

منڈی بہاؤالدین میں ایک شادی کی تقریب پر ڈپٹی کمشنر نے چھاپہ مارا۔ پولیس نے کھانے کی پانچ دیگیں اور دیگر سامان قبضہ میں کر لیا۔

27 ویں قومی کھیلوں میں سب سے زیادہ تمغے حاصل کر کے پاک آرمی نے مجموعی طور پر 19 ویں مرتبہ اور مسلسل 13 ویں مرتبہ قائد اعظم ٹرافی جیت لی ہے۔ آرمی نے سونے کے 65، چاندی کے 64 اور کانسی کے 37 تمغے حاصل کئے۔ واپڈا نے سونے کے 48، چاندی کے 39 اور کانسی کے 45 تمغے لے کر دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

کشمیر کے تنازعہ کو اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق پر امن طریقے سے حل کرنے کے سلسلے میں امریکہ نے پاکستانی موقف کی کھل کر تائید کی ہے۔

اعلانِ تعطیل

○ مورخہ یکم مئی 1998ء بروز جمعہ الفضل کے دفتر بند رہیں گے۔ لہٰذا یکم مئی کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر)

برائے فروخت
پلازہ بشمول 6 فلیٹ، 2 دوکانیں، ماڈرن تعمیر شدہ، پانی بجلی موجود، سوئی گیس متوقع، واقع کہکشاں کالونی
رابطہ: ملک محمود احمد 8/ہ دارالعلوم غربی ربوہ
212990
★ مسز رشید ملک
212598

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹر کام - ٹیلی فون ایکسچینج - کارڈلیس فون - ملٹی لائن فون - ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal Complex, K-5 Murree Road,
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel.: 552388 - 559379 Fax: 051-553003

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
آفس: 212764
گھر: 211379

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
• ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ کوٹھی نمبر 1 دارالسلام غربی ربوہ 212835 212755
• ہر ماہ 12-11-10 تاریخ 741 NW دوکان نمبر 2 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسلامیہ ٹاؤن سید پور روڈ راولپنڈی 415845
• ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل ملی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا 214338
• ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 5889743
• ہر ماہ 27-26-25 تاریخ جعفری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎: 291024